بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۱۱ محرم ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۲ فتح ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۸ء	نمبر ۲۸۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

کارکنانِ جلسہ سالانہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی توقعات

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے موقع پر رضاکارانہ خدمت کے سلسلہ میں فرماتے ہیں:۔

"اِس خدمت کو معمولی نہ سمجھو بڑی برکتوں والی ہے یہ خدمت!!! اِن چند دِنوں کو خدا کے لئے ۲۴ گھنٹے اگر آپ وقف کر دیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کے لئے بیمار ہو جائیں کوئی مُستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا۔ تھوڑی سی تکلیف ہی ہے جو آپ نے برداشت کرنی ہے لیکن اس کے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں جن کا آپ نے وارث بننا ہے کہ آپ کا دماغ یا کِسی اَور انسان کا دماغ اس کا تصوّر بھی نہیں کر سکتا۔

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات کی اور اس خدمت میں حاصل ہونے والی رحمتوں کی طرف متوجّہ نہیں ہوئے انہیں مَیں متوجّہ کرتا ہوں کہ ۲۴ گھنٹے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے مہمانوں کی خدمت میں گذار کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اس کے اَن گنت فضلوں کا وارث بننے کی کوشش کریں۔"

(الفضل ۸۔ جون ۱۹۶۸ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲۔ دسمبر۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

---

۲۹ نومبر ۱۹۷۸ء کو خاکسار کے بیٹے عزیز لئیق احمد خورشید کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ تقریبِ رخصتانہ کے موقع پر تلاوتِ قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند دعائیہ اشعار پڑھے جانے کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے دعا کرائی۔ اگلے روز ۳۰ نومبر کو خاکسار نے اپنے مکان پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر احباب کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد افراد بھی تشریف لائے۔

عزیز لئیق احمد خورشید کا نکاح ۱۸ نومبر ۱۹۷۸ء کو سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزہ بدر النساء بنت محترم راجہ ضیاء الدین صاحب ارشد مرحوم سے پڑھا تھا۔

احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِس شادی کو ہر جہت سے خیر و برکت کا باعث اور ثمراتِ حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین

خورشید احمد
اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل ربوہ

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال۔ آمد۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے اصحاب کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا ارشاد

"لازم ہے کہ اِس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔"

(اشتہار ۷۔ دسمبر ۱۸۹۲ء)

(افسر جلسہ سالانہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۱ر محرم الحرام ۱۳۹۹ھ
۱۷ر فتح ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یومِ موعود عظیم قربانیوں کے بعد ہی طلوع ہوتا ہے

اللہ تعالیٰ جب حق کو دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث کرتا ہے تو اس کی بعثت کے ساتھ ہی حق یکدم غالب نہیں آجاتا بلکہ حق کا غلبہ رفتہ رفتہ اور بتدریج ظاہر ہوتا اور ایک مقررہ زمانہ وقت گزرنے کے بعد اپنے کمال کو پہنچتا ہے۔ وہ وقت اور وہ زمانہ جبکہ حق پورے طور پر غالب آجاتا ہے قرآنی اصطلاح (البروج آیت ۳) کی رو سے یومِ موعود کہلاتا ہے۔ یہ یومِ موعود خود بخود ظاہر نہیں ہو جاتا۔ اس کے لئے مامور من اللہ پر ایمان لانے والوں کو زبردست قربانیاں کرنا پڑتی ہیں۔ وہ یہ قربانیاں نسلاً بعد نسلٍ کرتے چلے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ غلبۂ حق کی شکل میں وہ یومِ موعود آجاتا ہے اور زمین حق و صداقت سے معمور ہو جاتی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے اور اسلام کے ساری دنیا میں غالب آنے کی آپ کو عظیم الشان بشارتیں دی ہیں لیکن ساتھ ہی یہ بھی فرمایا ہے کہ یہ بشارتیں آپ ہی آپ پوری نہیں ہوں گی بلکہ ان کے پورا ہونے کے لئے آپ کے متبعین کو عظیم جانی و مالی قربانیاں دینا پڑیں گی اور نسلاً بعد نسلٍ دینا پڑیں گی۔ چنانچہ آپ نے اپنے دعویٰ ماموریت کے ساتھ ہی اپنے متبعین کو ان جانی و مالی قربانیوں سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا:-

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزازِ اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔" (فتح اسلام صفحہ ۱۶ تا ۱۹)

محنت اور جانفشانی سے مومنوں کو اپنے جگر اس لئے خون کرنا پڑتے ہیں اپنے آراموں کو اس لئے کھونا پڑتا ہے، ذلتیں اس لئے قبول کرنا اور جانی و مالی قربانیاں اس لئے دینا پڑتی ہیں کہ حق کے غالب آنے کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ تمام دوسرے نظریات اور نظام جو پہلے سے پھیلے ہوئے ہیں اور انہوں نے دلوں کی زمینوں میں جڑ پکڑی ہوئی ہے وہ بیخ و بن سے اُکھڑ جائیں۔ ان کا بیخ و بن سے اُکھڑنا آسان نہیں ہوتا۔ دیگر نظریات اور نظاموں کے حامل حق کو مٹانے کے لئے مستعد ہو جاتے ہیں۔ وہ دلائل کا مقابلہ کرنے سے عاجز ہوتے ہیں اس لئے وہ اہلِ حق کو اپنی طاقت اور قوت کے بل پر مبتلائے عذاب کر کے انہیں کالعدم کرنے پر تُل جاتے ہیں۔ اسی لئے اہلِ حق کو انتہائی شدید مخالفت اور تعذیب کا صبر اور صلوٰۃ سے مقابلہ کرنا ہوتا ہے۔ ہر قسم کی بے آرامیوں، ذلتوں، دکھوں اور مصیبتوں پر جو انہیں پہنچائی جاتی ہیں اہلِ دنیا کے روبرو صبر کے ذریعہ اور اپنے قادر و توانا خدا کے حضور عاجزی اور تضرع سے بھری ہوئی صلوٰۃ کے ذریعہ ان کے جگر خون ہو رہے ہوتے ہیں۔ جب ان آزمائشوں میں سے وہ کامیابی سے گزر کر دکھاتے ہیں تو پھر کہیں جا کر سچائی کی فتح ہوتی ہے اور آفتابِ صداقت اپنے پورے کمال کے ساتھ چڑھتا اور یومِ موعود طلوع ہوتا ہے اور اس طرح تاریکی میں ڈوبی ہوئی زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھتی ہے۔

اب چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر غلبۂ اسلام کی شکل میں ہمیں بھی ایک یومِ موعود کی بشارت دی تھی اور اس یومِ موعود کے لانے میں ہمارے لئے ضروری تھا کہ ہم محنتوں اور جانفشانیوں نیز مخالفتوں اور ایذا رسانیوں کی آزمائشوں میں سے گزریں اس لئے حضور علیہ السلام نے ان آزمائشوں کی نوعیت سے پہلے ہی آگاہ کرتے ہوئے مزید فرمایا:-

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا (اور وہی غلبۂ اسلام کا یومِ موعود ہوگا۔ ناقل)۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے ... وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔" (الوصیت)

پس غلبۂ اسلام کی شکل میں یومِ موعود ہمارے لئے مقدر ہے وہ آئے گا اور ضرور آئے گا۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کے آنے کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے اور ہمیں اسے فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ یومِ موعود آسانی سے نہیں آئے گا بلکہ اس کے لئے ہمیں اور ہماری نسلوں کو عظیم قربانیاں دینا پڑیں گی اور ابتلاؤں اور آزمائشوں کے مقررہ دور میں سے مسکراتے چہروں کے ساتھ کامیابی سے گزرنا پڑے گا۔ جب ہم صبر اور صلوٰۃ کا عدیم النظیر مظاہرہ کرتے ہوئے ہر قسم کی آزمائشوں میں سے کامیابی کے ساتھ گزر جائیں گے تو غلبۂ اسلام کی شکل میں وہ یومِ موعود جس کی ہمیں بشارت دی گئی ہے طلوع ہوگا اور اس شان سے طلوع ہوگا کہ دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا یعنی حقیقی اسلام اور ایک ہی پیشوا ہوگا یعنی خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

اس دن کے آنے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈریں بلکہ کمال ثابت قدمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں اور اس حقیقی ایمان کا مظاہرہ کریں جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے:-

"ایمان وہ ہے کہ سارا جہان مخالف ہو جائے، ہر طرف سے سانپ اور بچھو کاٹیں، ہر گوشہ سے بجلی گرے، ہر جگہ سے دکھ ہو مگر ایمان متزلزل نہ ہو۔" (بدر ۱۷ر اکتوبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۹)

چراغِ مصطفوی نور کے جلا کے دکھا

خدا کو ڈھونڈنے والے خدا کو پا کے دکھا
تو اُس سے اپنا دلِ مضطرب لگا کے دکھا

مٹا کے دل کی فضاؤں سے نقشِ شرک و دوئی
پھر اُس میں ربِّ محمدؐ کو تُو بسا کے دکھا

تمام دُنیا میں اصحابِ مصطفیٰؐ کی طرح
چراغِ مصطفویؐ نور کے جلا کے دکھا

طلب ہے گر تجھے اُسکی تو اُسکے دیں کے لئے
تُو بے دریغ زر و مال و جاں لُٹا کے دکھا

نہ دل شکستہ ہو دُنیا کی سرد مہری سے
سبق تُو مہر و وفا کا اُسے پڑھا کے دکھا

ترا خدا تو سمیع و مجیب ہے صدیق
مصیبتوں میں کبھی تُو بھی مسکرا کے دکھا

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسۂ سالانہ

مکرم سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ مقیم حیدرآباد

دسمبر کی ۲۶، ۲۷، ۲۸ تاریخ کے ایام بڑی سرعت کے ساتھ قریب سے قریب تر آ رہے ہیں۔ یہ وہ مبارک ایام ہیں جن کی جماعت احمدیہ عالمگیر کے ایک ایک فرد کو بڑی بے تابی اور بے قراری سے انتظار رہتی ہے۔ ان مقررہ ایام میں منعقد ہونے والے اس عظیم الشان سالانہ جلسہ کے لئے لوگ پہلے تیاریاں شروع کر دیتے ہیں۔ جو اپنی برکات اور خصوصی امتیازات کے اعتبار سے دنیا بھر میں یکتا و بے مثال جلسہ ہے۔ اور جس کی بنیادی اینٹ خدائے ذوالعرش نے خود اپنے ہاتھ سے رکھی۔ ۱۸۹۱ء کے وہ ایام کیسے قدسیا برکت تھے۔ جبکہ حضرت مسیح زمان اور مہدیٔ دوراں علیہ السلام نے الٰہی منشاء کی تعمیل میں اس جلسہ کے لئے دعوت عام دی۔ اور جسے سنکر خدائے واحد کے پرستار اور مسیح وقت کے جاں نثار ۷۵ نفوس نے اس پہلے جلسہ میں شمولیت کی سعادت پائی۔ آج خدا تعالے کے فضل اور تائید و نصرت کے طفیل ہم اس جلسہ کی چھیاسیویں بہار چند دنوں تک دیکھنے کی سعادت پانے والے ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس جلسہ کی عظمت اور بنیادی غرض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمایا۔

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالے نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محولہ بالا تحریر میں چار باتیں بالکل عیاں ہیں۔

پہلی بات

اوّل یہ کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ معمولی جلسوں کی طرح کا ایک جلسہ نہیں بلکہ یہ جلسہ کیا بلحاظ اپنے مقاصد اور برکات کے اور کیا باعتبار اس کی نوعیت و کیفیت کے غیر معمولی اور بے مثال جلسہ ہے۔ کوئی بھی شخص جس نے خواہ ایک ہی مرتبہ اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کی سعادت پائی ہو۔ یہ گواہی دے گا کہ یہ جلسہ دوسرے جلسوں کی نسبت ممتاز و منفرد ہے۔ اور اس جلسہ میں شمولیت کرنے والا ہر شخص آئندہ جلسوں میں شرکت کی حسرت اور ارمان دل میں لئے ہوئے یہاں سے رخصت ہوتا ہے۔ وجہ صاف ظاہر ہے کہ

ا۔ اس جلسہ کے انعقاد میں ذکر و اذکار، وعظ و نصیحت اور قال اللہ اور قال الرسول کی مجالس کے سوا کوئی سیاسی یا دنیادارانہ مقصد کار فرما نہیں۔

ب۔ اس جلسہ میں لہو و لعب اور کھیل تماشہ کے دلدادہ لوگوں کی دلچسپی کا کوئی سامان نہیں۔

ج۔ اس جلسہ میں مالی منفعت اور طلب زر کی طمع رکھنے والوں کے لئے کوئی کشش نہیں۔ بلکہ اس نہایت درجہ بابرکت جلسہ میں وہی لوگ شامل ہوتے ہیں۔

• جو اپنے خالق حقیقی کی رضا کے طالب اور اس سے زندہ تعلق قائم کرنے کے خواہاں ہوتے ہیں۔

• جو مادیت کے زہریلے ماحول اور ہوا و ہوس کی مسموم فضاؤں سے ہٹ کر خدا اور خدا کے رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں فنائیت کا جامہ پہن کر چند ایام محویت میں گزارنے کی تمنا رکھتے ہیں۔

بہ کہ دریاد کسے صبح کنم شامے چند

• جو ایک سراسر اسلامی اور روحانی ماحول میں آکر اپنے ایمانوں کو جلا بخشنے اور روحوں کو صیقل کرنے کی غیر معمولی آرزو رکھتے ہیں۔

• جو مجسم دعا بن کر آستانۂ الٰہی پر گرتے اور قبولیت کا در کھلنے پر یقین رکھتے ہیں۔ جب مندرجہ بالا امور کو پیش نظر رکھ کر جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کا دیگر جلسوں سے موازنہ کیا جائے تو اقرار کرنا پڑتا ہے کہ یہ جلسہ معمولی جلسوں کی طرح نہیں ہرگز نہیں۔

دوسری بات

دوسری بات جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا عبارت سے ظاہر ہے وہ یہ کہ اس جلسہ کی بنیاد خالص تائید حق پر ہے۔ جس کی بنیاد خدا تعالے نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور جس کی بنیاد کو خود خدا تعالے اپنے ہاتھ سے رکھے۔ اس کے استحکام و دوام میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہ جاتی۔ جلسہ سالانہ کی ۸۶ سالہ تاریخ خود اس امر کی گواہ ہے۔ کہ اس طویل عرصہ میں لاتعداد مشکلات کے پہاڑ کھڑے ہوئے طرح طرح کی روکیں پیدا ہوئیں، سیاسی طوفان آئے معاشی بحران پیدا ہوئے طبقاتی تصادم ہوئے۔ قوم قوم سے الجھی۔ ملک ملک سے ٹکرائے۔ حکومتیں تہ و بالا ہوتی رہیں۔ اور ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ کا نقشہ سارے عالم میں کھنچ گیا۔ مگر اس جلسہ کی شان عظمت میں کوئی فرق نہ آیا۔ اور اس کی بہار و رونق ہمیشہ فزوں سے فزوں تر رہی۔ اور چونکہ خدا تعالے کے ہاتھ کی رکھی ہوئی اینٹ ہے اس لئے اس کی شکست و ریخت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور نہ اس کی جاذبیت میں کوئی کمی آسکتی ہے۔ انشاء اللہ تعالے۔

یہ چمن یونہی رہیگا اور ہزاروں جانور
اپنی اپنی بولیاں سب بول کر اڑ جائینگے

احمدیت کا قافلہ خدائی وعدوں کے مطابق اپنی نرالی شان کے ساتھ ہمیشہ رواں دواں رہے گا۔ اور ہر آنے والا جلسہ آسمانی انوار و برکات کے ساتھ اپنی مثال آپ بنتا چلا جائے گا۔

"کیونکہ یہ اس خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

تیسری بات

تیسری بات یہ کہ اس جلسہ کی بنیاد میں اعلائے کلمۂ اسلام کی روح کار فرما ہے۔ یہ حقیقت ہزار شکوک میں جکڑنے اور لاکھوں پردوں میں چھپانے سے چھپ نہیں سکتی کہ اسلام کی عالمگیر فتح اور سربلندی و عظمت احمدیت سے وابستہ ہو چکی ہے۔ اور یہ جلسہ اسلام کی عظمت کا ایک عملی مظاہرہ ہے۔ جہاں اسلام کی ایک نہایت حسین تعلیم کے جملہ پہلوؤں کو جاں نثاران احمدیت اپنے اوپر کلی وارد کرنے کے لئے دور دراز سے جمع ہوتے ہیں۔ اس موقعہ پر اگر عبادات میں اگر خشوع و خضوع دیکھنے کے لائق ہوتا ہے تو اخوت و بھائی چارے کی فضا بھی اجنبیت و بے گانگی کا منہ چڑا رہی ہوتی ہے۔ مہمانوں کی خدمت میں بے پناہ ذوق و شوق اسلام کے دور اوّل کی یاد دلا رہا ہوتا ہے مسافروں اور اجنبیوں کی ہمدردی و خیر خواہی کا جذبہ اس قدر موجزن ہوتا ہے کہ مہمان بیخودی میں سراپا میزبان بن جاتے ہیں۔ اور کوئی مہمان مہمان نہیں رہتا۔ بزرگوں کا احترام، عورتوں کے حقوق کی نگہداشت، بچوں پر شفقت کے ایمان افروز مظاہرے ہوتے ہیں۔ امیر و غریب کے تفاوت کا خاتمہ اور مساوات حقیقی اسلامی کا قیام ایک زندہ حقیقت بن کر سامنے آجاتا ہے۔ جس نسلی امتیاز کو امریکہ جیسا ترقی یافتہ اور مہذب ہونے کا مدعی ملک اپنے ہاں نہ مٹا سکا۔ اور جس رنگ و نسل کی تمیز پر دنیا بھر کی اقوام متحدہ طور پر قابو نہ پا سکیں۔ اس میں جماعت احمدیہ کی قابل صد رشک کامیابی کا نہایت ہی دلآویز اور ایمان افروز مظاہرہ اس جلسہ کے دوران ہوتا ہے۔ جہاں یورپ اور امریکہ کے سفید نسل احمدی افریقہ کے سیاہ فام احمدیوں سے حقیقی بھائیوں کی طرح گلے ملتے اور بغلگیر ہونے اور اخوت اسلامی کا زندہ نمونہ پیش کر رہے ہوتے ہیں اور فخر موجودات سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلَى عَجَمِيٍّ ..... کی حقیقی تصویر نگاہوں کو متوجہ کر رہی ہوتی ہے۔

غرضیکہ اسلامی تعلیم کا کوئی ایسا پہلو نہیں جس کا اس عظیم الشان جلسہ کے ذریعہ نہایت پیارا اور ایمان کو تازگی بخشنے والا مظاہرہ نہ ہوتا ہو۔ جیسے جیسے یہ جلسہ اپنی وسعت ہمہ گیری میں بڑھتا جائے گا ایک حقیقی اسلامی دنیا کا وجود ابھر کر سامنے آتا جائیگا۔ قوموں کے اوصاف پرکھنے کے لئے ان کے اجتماعات معیار ہوتے ہیں۔ اور بلاشبہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ تمام اسلامی اوصاف و اقدار کی جیتی جاگتی تصویر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوتھی بات یہ کہ خدا تعالیٰ نے اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔" جس جلسہ کا آغاز ۷۵ خوش نصیبوں کی حاضری سے ہوا تھا آج خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد اڑھائی ہزار گنا بڑھ چکی ہے اور وہ وقت اب دور نہیں جبکہ خدا تعالیٰ کی تیار کردہ قومیں اس میں آملیں گی گو اس وقت تک بھی برصغیر کی ایسی قوم شاذ ہی مل سکے گی جس میں احمدیت کا بیج نہ بویا جا چکا ہو۔ اور بلا دریغ کہہ سکتے ہیں کہ

"قیاس کن ز گلستانِ من بہارِ مرا"

لیکن یہ امر صرف تخم ریزی تک ہی نہیں رہے گا۔ بلکہ یہ بیج بڑھے گا۔ پھولے گا پھلے گا۔ اور ایک وقت آئے گا کہ تمام اقوامِ عالم کو اپنے احاطہ میں لے لے گا۔ انشاء اللہ!

ہر سال یہ جلسہ ہمیں اپنی تنگ دامانی کا احساس دلا کر وسّع مکانک کی بشارت یاد دلاتا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ یہ بشارت اتنی غیر معمولی ہے کہ اس کی حدود نسبت ملکی ہی نہیں اس کے مکانی اور زمانی دونوں پہلو ایک بحر بے کنار سے بھی وسیع ہیں اگر اسلام کی عظمت کے گن گاتا ہوا احمدیت کا قافلہ اپنی پیہم روانی اور عزم جاودانی کے ساتھ اس دنیا کی آخری حدوں پر جا پہنچے تو وہاں بھی وسّع مکانک کی آسمانی بشارت اسے رکنے نہیں دے گی کیونکہ اس نے تو اس عظیم فساد کے زہر کو اسلامی تعلیم کے تریاق سے مٹانا ہے جس فساد نے ظہر الفساد فی البر والبحر کے مطابق بحر و بر کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے۔ پس جلسہ میں افراد آتے ہیں تو یہی بشارت پاتے ہیں۔ کہ وسّع مکانک گروہوں کی صورت میں آنے والے بھی یہی پیاری صدا سنتے ہیں۔

"وَسِّعْ مَكَانَكَ"

جماعتیں آئیں گی تو یہی مژدہ سنیں گی۔ قومیں آئیں گی تو یہی حکم پائیں گی کہ اور وسعت اختیار کرو اور اس وسعت کی انتہا تو وہی قادر و توانا اور علیم و خبیر خدا جانتا ہے جس نے اس کا آغاز کرایا۔ ہمارے لئے تو حکم یہی ہے کہ چلتے چلو اور بڑھتے چلو قومیں آملیں۔ تب بھی رکو نہیں بڑھتے چلو یہاں تک کہ وجہ تخلیق کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے نور سے کائنات کا ذرہ ذرہ روشن ہو کر چمک اٹھے اور اللہ نور السموات والارض کی حقیقت پوری ہو جائے۔

ظاہر ہے کہ ایسی نعمتوں تک رسائی ہم جیسے کمزور اور وسائل سے تہی دست انسانوں سے اس وقت تک ممکن نہیں جب تک کہ وہی قادر رحیم کہ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں اور جس نے اس جلسے کی بنیاد کی اینٹ خود اپنے ہاتھ سے رکھی ہے وہ خود عرش سے آ کر ہماری دستگیری و راہنمائی نہ فرمائے اور حقیقت یہی ہے کہ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی یہی غرض ہے کہ ہزاروں ہزار افراد ایک جگہ جمع ہو کر آستانہ الٰہی پر سجدہ ریز ہو کر گڑگڑائیں اور اس کے رحم کے طالب ہوں گریہ و زاری کریں اور باران رحمت مانگیں۔ اپنی لغزشوں کی فریاد کریں اور قادر و توانا کی جناب سے نصرت چاہیں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور آسمان سے ورائی اب اور باب رحمت کو وا کرائیں۔ ارشاد نبوی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا کوئی بندہ اپنے معاصی پر نادم ہو اور ندامت سے اس کی آنکھوں میں آنسو بہہ پڑیں تو وہ غفور الرحیم ذات اس بندے پر دوزخ کی آگ کو حرام کر دیتی ہے۔ پھر جہاں ڈیڑھ دو لاکھ افراد کی آنکھوں سے بہنے والے آنسو سیل رواں کی شکل اختیار کر لیں کیا وہاں آسمان اپنے سارے در رحمت نہ کھول دے گا۔ کھولے گا اور ضرور کھولے گا۔ کیونکہ وہ بڑا ہی رحیم و کریم خدا ہے اور اسی کی بشارت کی تکمیل کے لئے لوگ دور دراز سے سفر کی صعوبتیں برداشت کر کے وہاں جمع ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار تاکید فرمائی کہ احباب کثرت کے ساتھ اس جلسہ میں شامل ہوا کریں اور اسے معمولی جلسوں کی طرح نہ خیال کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے ہم سب کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق بخشے اس کی برکات سے سب کو متمتع فرمائے اور اعلائے کلمۂ اسلام کے جلد تر سامان پیدا فرمائے۔

(آمین!)

○

ہر ماہ کی دس تاریخ تک رپورٹ کارگزاری مرکز میں پہنچانا مجالس کا فرض ہے

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض شر پسند اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کے لئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے:-

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کر کے اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں۔

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو۔ غیر ضروری سامان کپڑے یا زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا لئی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں۔ مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی میں رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ برتیں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کے لئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا پھر اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے اسٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس کوئی نمبر نہ ہو۔

اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کوئی وقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں۔

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی اپنی آمد و رفت سے باخبر رکھیں۔

(۹) ہجوم میں جیب تراشی عام طور پر نقصان کا باعث ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن یا بسوں کے اڈہ پر یا جہاں کہیں بھیڑ ہو پوری تسلی، اطمینان اور وقار سے کام لیں۔ ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیب سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں عام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص طور پر اہتمام کریں۔

(۱۲) دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے اجتناب کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اس سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنۃ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار و درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں۔ جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کے لئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گزاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دوکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران بھی کھلا رہتا ہے۔ اس لئے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(۱۸) کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشاہدات و معارف حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

مکرم قریشی محمد عبداللہ صاحب بی اے۔ دار الرحمت وسطی۔ ربوہ۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ برصغیر ہند و پاکستان کی وہ بزرگ شخصیت ہیں جو محتاج تعارف نہیں۔ آپ ۱۱۱۴ ہجری میں دہلی میں اس وقت پیدا ہوئے جب دہلی کی مغلیہ سلطنت کا چراغ اپنے آخری لمحات کی نزعی صورت میں ٹمٹما رہا تھا۔ آنکھ کھولتے ہی آپ کو اس اسلامی سلطنت کا زوال جس شدت سے متاثر کر رہا تھا اس کا اندازہ کرنا کچھ مشکل نہیں کہ آپ کی ساری زندگی اسی جدوجہد میں گذری کہ کسی طرح پھر سے مسلمانوں کو نئی زندگی اور شوکت حاصل ہو اور امت مسلمہ کے اندر اس وقت جو شیعہ سنی جھگڑے پیدا ہو چکے تھے جنہوں نے سلطنت مغلیہ کی جڑوں کو کھوکھلا کر ڈالا تھا وہ کسی طرح ختم ہو جائیں اور اسلام کی صحیح تعلیمات عوام تک پہنچیں۔ مسلمانوں کے اخلاق سدھر جائیں اور آپس میں اتفاق اور اتحاد کر کے آنے والی تباہی سے بچ جائیں۔

آپ برصغیر کے افق پر ایک مجدد اور قطب زمانہ کی حیثیت سے طلوع ہوئے اور مسلمانوں میں ساری عمر روح بیداری پیدا کرنے کی کوشش فرماتے رہے۔

"فیوض الحرمین" آپ کی مشہور تصنیف ہے جس میں آپ نے اپنے حج اور روضۂ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے سلسلہ میں آپ پر جو الٰہی معارف اور روح افزا کشوف کا ظہور ہوا۔ ان کا ذکر فرمایا ہے جن میں سے یہاں صرف چند ہدیۂ ناظرین کئے جاتے ہیں۔ فرمایا:۔

"میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کے اس قول کے کہ "ابھی آدم کا خمیر پانی اور مٹی میں تیار ہو رہا تھا کہ میں نبی تھا" معنی دریافت کئے۔ لیکن میرا یہ سوال زبان مقال سے نہ تھا اور نہ یہ سوال خیال کی صورت میں میرے دماغ میں آیا تھا بلکہ ہوا یہ کہ میری روح اس راز کو جاننے کے شوق اور اس کی محبت میں سرشار ہو گئی۔ اس حالت میں میں نے اپنی روح کو زیادہ سے زیادہ جتنا بھی مجھ سے ممکن ہو سکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کے قریب کر دیا۔ اس کی وجہ سے میری روح آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات اقدس کی جو مثالی صورت ہے اس سے بھر گئی

اس کے بعد آپ نے مجھے اپنی وہ مثالی صورت دکھائی جو اس عالم اجسام میں تشریف فرما ہونے سے پہلے عالم مثالی میں آپ کی تھی۔ پھر آپ نے مجھے عالم مثالی سے اس عالم اجسام میں اپنے منتقل ہونے کی کیفیت بتائی اور اس طرح مجھے دوسرے انبیاء کی بھی مثالی صورتیں دکھائی گئیں اور خداوند کارساز کی جناب سے ان انبیاء پر جیسے جیسے نبوت کا فیضان ہوا اور جس طرح آپ پر عالم مثالی میں خداوند تعالیٰ کی طرف سے اس نعمت کا فیضان ہوا تھا اس کی کیفیت سمجھنے میں آئی۔ بعد ازاں مجھے اولیاء کی مثالی صورتیں اور ان پر جس طرح علوم و معارف کا فیضان ہوتا ہے یہ چیزیں دکھائی گئیں اور اس طرح میرے لئے یہ حقائق خوب واضح ہو گئے۔ الغرض جو کچھ اس مثالی صورت سے مجھ پر فیضان ہوا میں نے اسے اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا .... چنانچہ اس ضمن میں جو کچھ میں سمجھا ہوں اب تمہارے سامنے پیش کرتا ہوں۔

تمہیں جاننا چاہیئے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ایک عظیم الشان تدلّی ہے جو خلق کی طرف متوجہ ہے لوگ اسی تدلّی کے ذریعہ ہدایت پاتے ہیں اور اسی کی پناہ ڈھونڈتے ہیں۔ اس تدلّی کی ہر زمانے میں ایک نئی شان ہوتی ہے۔ چنانچہ یہ تدلّی ایک زمانے میں ایک مظہر میں ظاہر ہوتی ہے اور دوسرے زمانے میں دوسرے مظہر میں۔ اور جب کبھی یہ تدلّی کسی خاص مظہر میں ظاہر ہوتی ہے تو دنیا میں اس مظہر کا ایک عنوان بنتا ہے۔ اور یہ عنوان عبارت ہوتا ہے رسول سے جو لوگوں کو نیک کاموں کا حکم دینے انہیں برے کاموں سے روکنے اور ان کو خدا کی واجبات بتانے کے لئے مبعوث کیا جاتا ہے۔ الغرض یہ رسول اور جو کچھ کہ وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے لے کر آتا ہے وہ اس تدلّی کے مظہر کا عنوان بنتے ہیں اور یہ مظہر بذات خود اصل حقیقت کی حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ جب کبھی تدلّی کے مظاہر میں سے کوئی مظہر بروئے کار آتا ہے تو اس مظہر کی مناسبت سے لوگوں میں علوم و معارف کا ظہور ہوتا ہے اب یہ دوسری بات ہے کہ لوگوں کو اس کا سرے سے علم ہی نہ ہو کہ یہ علوم و معارف تدلّی الٰہی کے اس مظہر کا فیضان اور اسی کے مناسب اور مطابق ہیں وہ لوگ جن پر ان علوم و معارف کا ظہور ہوتا ہے اگر وہ اس گروہ میں سے ہوں جن کا کام کسی رسول کے کلام سے مسائل کا استنباط کرنا ہوتا ہے تو یہ احبار اور رہبان اور اگر وہ اس گروہ میں سے ہوں جن کی اس طرح ان مسائل کے استنباط کی طرف توجہ نہیں ہوتی بلکہ وہ براہ راست اللہ تعالیٰ سے اخذ علم کی ہمت رکھتے ہیں تو یہ حکماء اور محدثین یعنی حکمت ربانی کے حاملوں کی جماعت ہے۔ غرضیکہ احبار اور رہبان اور حکماء اور محدثین یہ دونوں کے دونوں گروہ تدلّی الٰہی کے اس مظہر سے علم حاصل کرتے ہیں خواہ وہ اس حقیقت سے باخبر ہوں یا نہ ہوں۔ تدلّی الٰہی کی اس طرح ظہور فرمائی ہی دراصل اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔"

ایک دوسرے کشف کا ذکر یوں فرمایا:۔

"میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں کھڑا ہوا اور میں نے آپ کو سلام عرض کیا اور بڑی عاجزی سے میں نے آپ کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے اور اپنی روح کو آپ کی روح اقدس سے متصل کر دیا۔ چنانچہ آپ کی روح اقدس سے ایک بجلی چمکی اور میری روح نے لمحہ بھر میں یا اس سے بھی کم مدت میں اس بجلی کو اچھی طرح سے اپنے اندر جذب کر لیا۔ مجھے اس پر تعجب ہوا کہ میری روح نے کتنی جلدی اس بجلی کو جذب کر لیا اور یہ کس طرح اس بجلی کی اصل اس کی طرح ۔ اس کے تمام اطراف پر آن واحد میں بلکہ اس سے بھی کم مدت میں حاوی ہو گئی ہے یہ تجلی گویا تجلی تھی قدرت کے اس سلسلہ دراز کی جس میں کہ یہ تمام کا تمام عالم بندھا ہوا ہے میں نے دیکھا کہ یہ تجلی آپ کی روح کے اصل جوہر میں داخل ہے اور یہ سلسلہ دراز عبارت ہے اس تدبیر واحد سے جس کا کہ مبدا ابتداء اول سے فیضان ہوتا ہے اور یہ سارے کا سارا عالم جس اس کی تفصیل ہے اور اس سلسلۂ دراز کی فروع وہ تفصیلی تدبیریں ہیں جن پر یہ سارا عالم قائم ہے اس وقت میں یہ سمجھا کہ یہی سلسلۂ دراز اصل حقیقت ہے۔ "حقیقت محمدیہ" کی اور جو بھی قطب۔ محدث یا نبی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرتا ہے تو اس کو اسی "حقیقت محمدیہ" سے حصہ ملتا ہے باقی ان امور کو اللہ بہتر جانتا ہے۔"

تلاش گمشدہ

میرا چھوٹا بھائی جاوید علی ولد برکت علی عمر ۱۸ سال رنگ سانولا قد تقریباً ۵ فٹ ۲/۱ ساکن گیگے والی ضلع سیالکوٹ حال ربوہ ۲۰ رمضان سے گھر سے غائب ہے۔

اگر کسی دوست کو علم ہو تو درج ذیل پتہ پر اطلاع دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

اگر جاوید علی یہ اعلان خود پڑھے تو فوراً گھر واپس آ جائے۔ والدہ سخت بیمار ہے۔

(ارشد علی دار الضیافت ربوہ)

درخواست دعا

میرے سسر مکرم میاں عبد العزیز صاحب کیلے ضلع شیخوپورہ تقریباً دو ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے پُر زور دعا کی درخواست ہے

(ڈاکٹر) نصیر احمد تنویر
ساجد ہسپتال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلسِ افتاء کے اراکین کی تجدید

آئندہ کے لئے (تا ۳۰ نبوت ۱۳۵۸ ہش / ۳۰ نومبر ۱۹۷۹ء) مجلسِ افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے:۔

۱۔ شیخ محمد احمد صاحب مظہر
۲۔ مرزا مبارک احمد صاحب
۳۔ شیخ مبارک احمد صاحب
۴۔ قاضی محمد نذیر صاحب
۵۔ ملک سیف الرحمٰن صاحب
۶۔ مرزا طاہر احمد صاحب
۷۔ مولوی محمد احمد صاحب جلیل
۸۔ مرزا عبد الحق صاحب
۹۔ مولوی دوست محمد صاحب
۱۰۔ مولوی عبد المالک خان صاحب
۱۱۔ ملک مبارک احمد صاحب
۱۲۔ مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
۱۳۔ مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب
۱۴۔ میاں عبد السمیع صاحب نون
۱۵۔ مرزا انس احمد صاحب
۱۶۔ وحید سلیم صاحب
۱۷۔ چوہدری عبد الرحمٰن صاحب
۱۸۔ مبشر لطیف صاحب
۱۹۔ مجیب الرحمٰن صاحب

اِن کے علاوہ مندرجہ ذیل اِس مجلس کے اعزازی رُکن ہوں گے:۔

۱۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب
۲۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب لندن
۳۔ سید منیر الحصنی صاحب دمشق
۴۔ عبد الوہاب صاحب مغربی افریقہ
۵۔ رشید احمد صاحب امریکہ
۶۔ کرنٹیو صاحب مشرقی افریقہ
۷۔ مولوی عبد الواحد صاحب انڈونیشیا

اِس مجلس کے صدر شیخ محمد احمد صاحب مظہر اور نائب صدر مرزا مبارک احمد صاحب اور سیکرٹری ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ ہوں گے۔ ان کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحبِ علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے۔

دستخط مرزا ناصر احمد
مُہر خلیفۃ المسیح الثالث
۹/۱۲/۷۸

چندہ وقفِ جدید اور لجنات کی ذمہ داری

وقفِ جدید کا سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہوجاتا ہے اِس لئے تمام لجنات مندرجہ ذیل امور کی طرف فوری توجہ فرمائیں:۔

۱۔ لجنات نے جو وعدہ جات پیش کئے تھے ان کی ۱۰۰ فیصد ادائیگی کے لئے کوشش اور توجہ فرمائیں۔

۲۔ جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیشِ نظر یہ کوشش فرمائیں کہ وقفِ جدید کے مالی جہاد میں آپ کی قربانی میں کم از کم ۱۰ فیصد کا اضافہ ہو جائے۔

۳۔ چندہ وقفِ جدید جماعت کے سیکرٹری مال یا سیکرٹری وقفِ جدید کو ادا کریں۔ صرف وہ لجنات یہ چندہ وصول کر سکتی ہیں جنہیں امیر جماعت کی طرف سے اس کی ہدایت ہو۔ لجنات بھی یہ وصول شدہ چندہ مرکز میں بھجوانے کی بجائے جماعت کے سیکرٹری مال کو ادا کریں۔

۴۔ جو ممبرات اِس مبارک تحریک میں شامل نہیں ہیں انہیں اس میں شامل ہونے کی تلقین فرمائیں۔

۵۔ لجنہ کے شعبہ وقفِ جدید میں صرف لجنہ کی رپورٹ آنی چاہیئے ناصرات کی رپورٹ ناصرات کے شعبہ میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری وقفِ جدید لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تبدیلی نام

سکول میں میرا نام نصیر عامر درج ہے آئندہ مجھے نصیر الدین محمود لکھا اور پکارا جائے۔
(نصیر الدین محمود۔ کوارٹر تحریکِ جدید نمبر ۳ ربوہ)

محترم صوفی عبد الغفور صاحب سابق مبلغ چین و امریکہ وفات پاگئے

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم صوفی (نفیس الرحمٰن) عبد الغفور صاحب سابق مبلغ چین و امریکہ ۵ دسمبر ۱۹۷۸ء (بروز منگل) سرگودہا میں وفات پاکر محبوبِ حقیقی سے جاملے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم کی میت سرگودہا سے ربوہ لائی گئی۔ آپ کے بہت سے احمدی اور غیر احمدی عزیز جنازہ کے ہمراہ آئے۔ بعد نماز ظہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نمازِ جنازہ پڑھائی جس میں بکثرت احباب شامل ہوئے۔ مرحوم موصی تھے اس لئے مقبرہ بہشتی ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم سابق مبلغ امریکہ نے دعا کرائی۔

محترم صوفی صاحب مرحوم کو اللہ تعالیٰ نے لمبے عرصہ تک مختلف رنگوں میں خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائی۔ چین اور امریکہ میں مبلغِ اسلام کے طور پر کام کیا۔ عرصہ تک بطور مدیر رسالہ ریویو آف ریلیجنز (انگریزی) کے ساتھ منسلک رہے۔ سینکڑوں مضامین لکھے متعدد کتب کے مصنف تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر بزرگانِ سلسلہ کی کئی کتابوں کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ گذشتہ آٹھ سال سے امریکہ میں مقیم تھے لیکن وہاں سے بھی رسالہ ریویو کے لئے مضامین لکھ کر ارسال فرماتے رہے۔ غرض عمر بھر تبلیغی اور علمی میدان میں دینی خدمات بجالاتے رہے۔

محترم صوفی صاحب مرحوم بھیرہ کے مشہور پراچہ خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ایک بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ وفات کے وقت صرف ایک بیٹا اور دو بیٹیاں پہنچ سکیں۔ تین بیٹے بیرونی ممالک میں مقیم ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم صوفی صاحب مرحوم کو جنّت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواستِ دُعا

برادرم مکرم شیخ ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ایک عرصہ سے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد بخار کی وجہ سے بیمار ہوجاتے تھے۔ ۲۵ اکتوبر کو بخار کی شدت کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہونا پڑا۔ تین ہفتے تک مختلف ٹسٹ اور علاج ہوتا رہا جس کے بعد ڈاکٹروں نے پیٹ کا میجر اپریشن تجویز کیا۔ چنانچہ ۱۴ نومبر کو آپریشن (جو پانچ گھنٹوں سے بھی زیادہ دیر تک جاری رہا) کے نتیجہ میں پتہ کو مکمل طور پر، معدہ کا کم و بیش ½ حصہ اور ایک آنت (DUODENUM) کا ایک حصہ کاٹ کر نکال دیا گیا۔ آپریشن کے بعد مکرم شیخ صاحب کو ایک ہفتہ تک ہسپتال کے "کڑی احتیاط والے حصہ" (INTENSIVE CARE UNIT) میں رکھا گیا۔ گو اللہ کے فضل سے طبیعت اب کافی بہتر ہے لیکن تاحال کمزوری بہت ہے۔ احبابِ جماعت سے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے کہ مولیٰ کریم مکرم شیخ صاحب کو کامل شفا عطا فرمائے۔ شیخ صاحب موصوف جماعت کے لئے بہت مفید وجود ہیں۔ بیماری سے قبل آپ نے "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے جرمن ترجمہ پر نظرِ ثانی کا کام بھی شروع کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ موصوف کو کامل شفاء اور لمبی کام والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم شیخ صاحب چونکہ ابھی تک خطوط کے جواب دینے کے قابل نہیں اسی لئے اُن تمام دوستوں اور عزیزوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کی درخواست کرتے ہیں جن کی طرف سے انہیں خطوط موصول ہو رہے ہیں۔

(خاکسار نسیم مہدی امام مسجد محمود زیورک)

۱۹۷۴ء کے بعد
ترقی کی طرف ایک اور قدم

دواخانہ حکیم نظام جان دیر سے دکھی مخلوق کی خدمت کرتا چلا آرہا ہے۔ گوجرانوالہ میں اب زچہ بچہ کیلئے مکمل انتظامات کئے ہیں۔ زنانہ امراض کے علاج کا خاطر خواہ بندوبست ہے۔

دواخانہ حکیم نظام جان گوجرانوالہ۔ منیجر انوار احمد جان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم رانا عبدالمجید صاحب عرصہ سے بیمار ہیں۔ ان کا جگر خراب ہے اور پاؤں پر ورم ہے۔ احباب ان کی صحتِ کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (مظفر حسین عباسی انسپکٹر بیت المال۔ دادو)

۲۔ مکرم رانا نذیر احمد صاحب آف سمبڑیال ایک ماہ سے علیل ہیں۔ ان کی صحتیابی کے لئے احباب سے درخواستِ دعا ہے۔

بشارت احمد محمود
مربی حلقہ سمبڑیال

ضرورت ہے

پروموٹرز کارپوریشن میں اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ خواہش مند اصحاب اپنی درخواستیں مع نقول سرٹیفکیٹ بنام چیئرمین پروموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے نام ارسال کریں۔
درخواستوں پر صدر صاحبان یا امیر جماعت کی سفارش کا ہونا ضروری ہے۔
قابلیت :۔ گریجویٹ بی کام۔ سی کام بھی درخواست دے سکتے ہیں۔
تجربہ :۔ کسی کمرشل ادارے میں کم از کم دو سال کا تجربہ۔

چیئرمین پروموٹرز کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

کوٹھی۔ مکان۔ پلاٹ۔ زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا مخلص، مستعد معاون ادارہ

فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز

نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

آپ کو
جلسہ سالانہ
میں
شمولیت مبارک ہو
ایوانِ محمود کے بالکل سامنے
حضرت حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے چشمۂ فیض
مشہور دواخانہ
میں عورتوں اور مردوں کے شعبہ جات
مصروفِ خدمت ہیں

حکیم عبدالحمید
مشہور دواخانہ ربوہ
فون ۶۳۸

دواخانہ خدمتِ خلق

سالہا سال سے قادیان پھر اس کے بعد ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی زیرسرپرستی بڑی کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا ہے اب بھی اسی طرح کام کر رہا ہے۔
دوست آرڈر دیں اور طبی مشورہ مفت حاصل کریں۔

مینیجر دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۹۳

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴
EL-KEMISTS
سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں !

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیے
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور۔ فون نمبر ۶۳۸۴۹
گھر: ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون نمبر ۶۲۵۱۶

روزنامہ الفضل کی ضخامت اور قیمت میں اضافہ

الفضل کے جملہ خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ موجودہ ہوشربا گرانی کے باوجود قارئین کے مطالبہ پر الفضل کے ۲ دو صفحات بڑھا دیئے گئے ہیں اب الفضل چھ کی بجائے آٹھ صفحات پر مشتمل ہوا کرے گا اور اس کی قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے کی بجائے چالیس پیسے ہوگی نیز سالانہ قیمت مندرجہ ذیل حساب سے وصول کی جائے گی :۔

سالانہ قیمت	-/۷۰ روپے کی بجائے	-/۸۰ روپے
ششماہی "	-/۳۶ روپے کی بجائے	-/۴۱ "
سہ ماہی "	-/۱۹ روپے کی بجائے	-/۲۱ "
خطبہ نمبر سالانہ		-/۲۰ "
فی پرچہ	۴۰ پیسے	

خطبہ نمبر کی قیمت حسبِ سابق -/۲۰ روپے سالانہ ہی ہوگی۔
امید ہے کہ احباب پہلے کی طرح تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔

(خاکسار مینیجر الفضل ربوہ)

ربوہ کے مشہور تحفے

ہاضمون قیمت فی شیشی ۲ روپے ۴، ۸ روپے
نمونہ پیکٹ ۳۰ پیسے
سرمہ مسیحائی فی شیشی
ایک روپیہ پچاس پیسے
زہر توڑ گولیاں ۵۰ عدد گولی ۵ روپے
خارش توڑ مسیحائی مرہم فی ڈبیہ چھوٹی ۲ روپے بڑی ۴ روپے
حب اٹھرا مکمل کورس ۲۵ روپے
زوجام عشق ۶۰ عدد گولی ۴۰ روپے
قبض کشا گولیاں فی سینکڑہ ۱۰ روپے

نصرت دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ
بالمقابل ایوانِ محمود۔ گولبازار۔ ربوہ

فون نمبر ۶۲۳۹۲
کلیئرنگ فارورڈنگ

کلیئرنگ فارورڈنگ کے متعلق ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ہم آپ کا سامان کلیئر کروانے کے بعد آپ تک پہنچانے کی پوری پوری ذمہ داری قبول کرتے ہیں نیز آپ کی ایکسپورٹس کے متعلق تمام امور سرانجام دینے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

Best Traders میاں مظہر علی بیسٹ ٹریڈرز
۱۵ گوالمنڈی روڈ۔ لاہور
ملک اکرام اللہ مجیب
۵۴ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ — لاہور
فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ — گھر فون:۔ ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے موقع پر

دفتر معلومات و فوری امداد گمشدہ اشیاء

جلسہ سالانہ کے موقع پر خدا تعالیٰ کے فضل سے لاکھ سوا لاکھ کے قریب مہمان مرکز سلسلہ میں تشریف لاتے ہیں۔ اِس موقع پر نادانستہ بہت سی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں یا گم ہو جاتی ہیں۔ جملہ احباب سے گذارش ہے کہ

۱۔ ہر گمشدہ چیز کے متعلق فوری رپورٹ دفتر معلومات میں درج کرائیں۔

۲۔ اگر آپ کو نقدی وغیرہ کوئی گمشدہ چیز ملے تو بحفاظت اوّلین فرصت میں دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔

۳۔ اپنی نقدی قیمتی زیورات اور دیگر اشیاء کی خود حفاظت کریں۔

۴۔ اپنے کمسن بچے آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیں۔ بچوں کے نام، ولدیت اور رہائش کا مکمل پتہ لکھ کر ضرور ان کی جیب میں ڈالے رکھیں۔

دفتر معلومات آپ کی خدمت کے لئے ۲۲۔ دسمبر سے دن رات کھلا رہے گا، انشاء اللہ

(ناظم معلومات و فوری امداد)

چندہ برائے مہمان خانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات جو جلسہ سالانہ پر ٹھہرنے والی مستورات کے لئے زیر تعمیر ہے اس پر اِس وقت تک سوا چار لاکھ روپیہ خرچ آ چکا ہے لیکن اس کے بالمقابل وصولی ابھی تک صرف سوا لاکھ روپے ہے۔ ۱۶ نومبر سے ۳۰ نومبر تک کل -/۱۲۳۷ روپے وصولی ہوئی ہے جو بہت ہی کم ہے۔ تمام احمدی خواتین اور لجنات اِس چندہ کی ادائیگی کی طرف فوری توجہ کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اطلاع

جائیداد کی خرید و فروخت میں کئی قسم کے فراڈ اور دھوکے ہوتے ہیں اُن سے بچنے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)

فیصل آباد

فون نمبر دفتر ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں

گھر ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ

مشیر قانونی محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

زنانہ جلسہ گاہ کے سٹیج اور حلقہ خاص کے ٹکٹ

زنانہ جلسہ گاہ کے ٹکٹ سٹیج و حلقہ خاص چھپ چکے ہیں جو بہنیں سٹیج و حلقہ خاص کے ٹکٹ لینے کی حقدار بنتی ہیں وہ اپنی وجہ استحقاق لکھ کر اور خط پر اپنا پورا پتہ لکھ کر ٹکٹ منگوا لیں۔ ۲۶ دسمبر کو کوئی ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ حلقہ خاص کا ٹکٹ بھی وقت سے قبل منگوا لیں خط پر پورا پتہ لکھیں اور ناموں کی فہرست کے ساتھ یہ وضاحت ہو کہ یہ نام بچوں کے ہیں یا بڑوں کے۔

لجنات کی صدر بھی اپنی اپنی لجنہ میں اس کا اعلان کر دیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

ایک مقالہ بعنوان "احمدی نوجوانوں کے سنہری کارنامے" لکھا جا رہا ہے احباب مندرجہ ذیل ذیلی عناوین کی روشنی میں اپنے چشم دید واقعات مستند روایات اور اگر ہو سکے تو متعلقہ اصحاب کے فوٹو بھی ارسال فرماویں۔ ذیلی عناوین یہ ہیں:- (۱) ایثار (۲) صبر و رضا (۳) دین کی راہ میں جانی و مالی قربانی (۴) جرأت و بہادری (۵) مصائب کی برداشت (۶) علمی کارنامے (۷) عمدہ اخلاق کے مظاہرے (۸) خدمتِ خلق کی مثالیں — امراء و مربیان سلسلہ سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ میں خاص کوشش فرمائیں۔ جلسہ سالانہ پر ملاقات کے لئے ایوانِ محمود کے شعبہ مہمان نوازی میں تشریف لاویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(خاکسار افتخار احمد چیمہ جامعہ احمدیہ ربوہ)

صنعت کار توجّہ فرمائیں

- اگر آپ ایسی اشیاء بناتے ہیں جو برآمد کی جا سکتی ہیں لیکن کسی وجہ سے آپ کو ایکسپورٹ میں مشکل پیش آتی ہے۔
- یا آپ اپنا مال کراچی مارکیٹ میں سپلائی کرنا چاہتے ہیں۔
- یا آپ کراچی سے کوئی سامان منگوانا چاہتے ہیں۔

تو براہِ کرم ہم سے رابطہ قائم کریں

اور جلسہ سالانہ پر ہمارے نمائندہ سے بمع نمونہ جات کے ملاقات کریں۔ آپ کا خط آنے پر ربوہ میں ملاقات کے پتہ اور وقت سے آپ کو مطلع کر دیا جائے گا، انشاء اللہ۔

مِڈلینڈ ٹریڈنگ کمپنی

۸۲۲۔ گرین ٹاؤن۔ کراچی ۴۳

دوائی اولادِ نرینہ

مکمل کورس -/۳۰

فضلِ عمر دواخانہ قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ

برائے فروخت

نیا امریکی ایئر کنڈیشنڈ

۱½ ٹن کیریئر (CARRIER)

پتہ:- جمیل احمد 587A پیپلز کالونی توسیع نمبر ۱ فیصل آباد

دماغی اور جلدی امراض

کے علاج اور مشورہ کے لئے جلسہ سالانہ کے موقع پر اقصیٰ روڈ ربوہ پر ملیں۔

قاضی دواخانہ چک چٹھہ رجسٹرڈ حافظ آباد گوجرانوالہ